نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کی زیر صدارت ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کا انعقاد

پیداواری اہداف کے حصول کے لئے زرعی تحقیق کے ثمرات کاشتکاروں تک پہنچنا ضروری ہیں۔وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام

لاہور:26 جنوری 2022(   ) زرعی تحقیق کے ثمرات کاشتکاروں تک پہنچنا ضروری ہیں تاکہ اُن کی پیداواری لاگت میں کمی واقع ہو اور ملکی زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔پیداواری اہداف کے حصول کے لئے زرعی سائنسدانوں کو قومی پیداوار میں اضافے اور بہتر آؤٹ پٹ کے لیے اپنا تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا۔زرعی منصوبہ جات کی کمرشل پیمانے پر عملدرآمد کی ضرورت ہے جس سے کاشتکاروں کے منافع میں اضافہ کے علاوہ عوام کی ڈیمانڈ پوری ہو اور قیمتوں میں بھی استحکام پیدا ہو سکے ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کی زیر صدارت ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں منعقدہ ادارہ ہذا کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کے دوران کیا۔اس موقع پر وفاقی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر اختر نے بتایا کہ پاکستان دنیا میں گنے کی پیداوار کے اعتبار سے چوتھا، کپاس کی پیداوار میں 5 واں، آم اور امرود کی پیداوار میں چھٹا، گندم کی پیداوار میں 7 واں جبکہ چاول کی پیداوار میں 10 واں بڑا ملک ہے۔ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ نے قیام سے لیکر اب تک 659 مختلف فصلات کی اقسام کو عام کاشت کے لئے متعارف کروایا ہے جس میں گندم کی 90، کپاس کی 58، دالوں کی 32 اور گنے کی 28 سے زائد اقسام بھی شامل ہیں۔انھوں نے مزید بتایا کہ ریسرچ کے علاوہ ادارہ ہذا کی 15 سے زائد آئی ایس او سرٹیفائیڈ لیبارٹریوں میں پیسٹی سائیڈز اور کھادوں کے سیمپلز بھی چیک کئے جاتے ہیں۔وفاقی وزیر کے استفسار پر انھوں نے بتایا کہ لائے گئے نمونہ جات میں 3 فیصد پیسٹی سائیڈز اور 3 فیصد کھادوں کے نمونہ جات جعلی پائے گئے ہیں۔اس موقع پر وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ نے کہا کہ اُن کے آج کے دورہ کا مقصد ریسرچ کے معیار کو جانچنا تھا اور اب تک ادارہ ہذا کے سائنسدان اپنی کارکردگی پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ہماری کوشش ہوگی کہ وفاقی سطح پر ان اداروں کے تعاون سے ہماری پانچ بڑی فصلات (گندم، کپاس، مکئی، گنا اور چاول) کی پیداوار میں اضافہ کے لئے ایک جامع پالیسی ترتیب دی جائے۔ہمارے ملک میں رقبہ کے اعتبار سے گندم کی فصل 37 فیصد کاشت ہوتی ہے۔گندم کے بعد دوسری اہم فصل کپاس ہے جس کی پیداوار میں گزشتہ کئی برس بعد بہتری آئی ہے اور وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے آٹھ سال بعد کپاس کے کاشتکاروں کو 5 ہزار روپے فی من کے حساب سے قیمت دی۔موجودہ حکومت کی ترجیحات میں کاشتکاروں کی خوشحالی اور زرعی ترقی سر فہرست ہے۔اسلئے ریسرچ کے اداروں کے تجربہ کار سائنسدانوں کی مشاورت

سے